

حضرت
بہزاد لکھنوی
شاہ کبریا

کتب خانہ رشید پورہ دہلی

۱۳۰

عرض حال

آپ کی نظر کے سامنے اس وقت میرے لکھے ہوئے نتو
گیت ہیں۔ سادہ لفظیں ہیں۔ سادے تخیل۔ لیکن ہاں کچھ ضرور ہو
اگر غور سے دیکھا جائے۔

مجھے نہ دعوائے شاعری تھا نہ ہے۔ میرے کلام میں اغلاط
بھی ہیں جن کا مجھے اعتراف ہے۔ اہل نظر مجھے معاف فرمائیں۔

خادم الشعرا

بہتر آزاد لکھنوی

دہلی ۹ جون ۱۹۴۰ء



حضرت سید محمد رفیع گنگوہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱)

حمد

جگ کے والی اسے کرتار
ہم پر ہے تیری کرپا تو ہی ہمارا ہے داتا
تو ہی تو ہے سرجن ہار
جگ کے والی اسے کرتار
خوشیاں ہیں تیرے دم سے ارمان ہیں تیرے دم سے
تو ہی تو ہے دل کی بہار
جگ کے والی اسے کرتار
تو ہی سب کا ہوتا ہے دکھ کو تو ہی کھوتا ہے
کرتا ہے تو ہی بیڑا پار
جگ کے والی اسے کرتار
سب کو ہے تیری ہی آس رہتا ہے تو ہی سب کے پاس
کیوں نہ ہو جگ میں تیری پکار
جگ کے والی اسے کرتار

نعت

چلو آؤ چلیں میشر ب نگری

یہاں ہند میں ہے بڑی دروہری

وہاں رونے والے روتے ہیں

اور داغ گنہ کے دھوتے ہیں

وہاں ذرے سورج ہوتے ہیں

کب تک یہ رہے گی بے خبری

چلو آؤ چلیں میشر ب نگری

ارے جانے والے جا بھی چکے

بکڑی کو اپنی بسا بھی چکے

اس در پہ سر کو جھکا بھی چکے

اب شاخ تمسنا کر کے سری

چلو آئیں چلیں میشر ب نگری

وہاں دل کو تسلی ملتی ہے

وہاں دل کی کلی بھی کھلتی ہے
وہاں وجد میں روح بھی ملتی ہے

ارے آہ میں کب تک بے اثری
چلو آؤ چلیں بیشرب نگری

چلو آؤ چلیں ، چلو آؤ چلیں
ایماں کو یوں ایساں کریں
اور ساتھ میں ہم ہزاراد کو لیں

آواز ہے اس کی درد بھری
چلو آؤ چلیں بیشرب نگری

(۳)

برکھارت بھی بیت چلی
 آؤ آؤ تم ساجن دے دوہم کو تم درشن
 پژمردہ ہے دل کی کلی
 برکھارت بھی بیت چلی
 تم تو ہمارے پاس نہیں کیوں نہ رہیں ہر دم غمگیں
 اس بیٹھے سے موت بھی
 برکھارت بھی بیت چلی
 بزم زمانہ ہے ویراں پروانہ بھی ہے گریاں
 شمع بھی ترے غم میں جلی
 برکھارت بھی بیت چلی
 دیکھ ترا بہر آد حزیں تجھ بن رہتا ہے غمگیں
 حسرت اس کے دل میں پئی
 برکھارت بھی بیت چلی

(۴)

پریم کی نیا کھیون ہارے آؤ چلیں اس پار
 پریم کو کیوں یہ دنیا جولی پریم کی چلواری ہے پھولی
 بھائی ہے پریم بہار

پریم کی نیا کھیون ہارے آؤ چلیں اس پار
 کیا چٹا جب تم ہو کھوئیسا دیکھو دیکھو اب موری نیا
 بھر ڈولی منجھدار

پریم کی نیا کھیون ہارے آؤ چلیں اس پار
 پریم کے دن ہیں پریم کی راتیں آؤ کریں کچھ پریم کی باتیں
 پریم سے ہوں سرشار

پریم کی نیا کھیون ہارے آؤ چلیں اس پار
 پریم ہی ہے بہزاد کی دنیا پریم ہی ہے بہزاد کا منشا
 پریم گلے کا ہار

پریم کی نیا کھیون ہارے آؤ چلیں اس پار

(۵)

آج ہماری عید کا دن ہے

سامنے ہے اب جلوۂ جاناں

آنکھ ہے حیراں قلب ہر شاداں

یعنی ہے دنیا کیف بداماں

غیش کی ہر تہید کا دن ہے

آج ہماری عید کا دن ہے

سامنے ہے وہ جلوۂ گلگوں

قلب ہر اب تقدیر کا منوں

ہم پر ہے طاری عشق کا افسوں

ضبط کی بھی تاکید کا دن ہے

آج ہماری عید کا دن ہے

صحن چمن میں ہیں وہ خراماں

ہر غنچہ ہے عطر بداماں

زکس شہلا نکلتی ہے حیراں

راحت کی تجدید کا دن ہے

آج ہماری عید کا دن ہے

آج تو ہے بہر آد بھی شاداں
آج تو ہے سالم سا گریباں
چہرے پر ہے کیف نمایاں

آج تو ان کی دید کا دن ہے
آج ہماری عید کا دن ہے

(۶)

آج ہماری عید کہاں ہے

سامنے کب ہی جلوہ جاناں
کیف کا کوئی بھی نہیں ساماں
آنکھ پر گریاں دل پر پریشاں

ہم کو یسٹر دیکھاں ہے
آج ہماری عید کہاں ہے

ان کا یہ کہنا بھول نہ جانا
آج کا دن اب کا یہ زمانا
یاد نہ میری دل سے بھلانا

وہ لطف تکیہ کہاں ہے
آج ہماری عید کہاں ہے

اب ہیں کہاں وہ چاندنی راتیں
جب چپ کراں سے ملاقاتیں
گھبرا گھبرا کر رہ بائیں

عیش کی وہ تہید کہاں ہے

آج ہماری عید کہاں ہے

کیوں نہ ہیں ہر آداب آفسو
چین نہیں مست کسی پہلو
سامنے کب ہے نہ عرب و ہجو

ملنے کی بنی امید کہاں ہے
آج ہماری عید کہاں ہے

(۷)

تم ہم کو بھول جاؤ
 یہ زندگی کے فتنے
 یوں ہی سدا رہیں گے
 کیوں آہ بھر رہے ہو
 بے موت مر رہے ہو

آنسو نہ تم بہاؤ
 تم ہم کو بھول جاؤ

اک خواب تھی محبت
 بے کار رہے یہ حسرت
 دنیا ہے نام اسی کا
 اس درد بے کسی کا

اس درد کو بھلاؤ
 تم ہم کو بھول جاؤ

یہ عشق غنا شقی ہے
 یہ رنگ زندگی ہے

یہ تو یوں ہی رہے گو
بے سود ہے یہ رونا

رو کر نہ اب ڈرنا
تم غم کو جوں چو

رونے سے فائدہ کیا
یہ ہے سدا سے ہوتا
ہزاروں کو تو دیکھو
اس کی سدا تو سن لو

کہتا ہے جس کی
غم غم کو جوں چو

(۸)

من کو کیسے دھیر دھراؤں
 تجھ بن چین نہیں ملتا ہے غنچہ دل کا نہیں کھلتا ہے
 من کو کیسے دھیر دھراؤں
 تیرا پتہ ملتا ہی نہیں ہے زخم رنی سلتا ہی نہیں ہے
 من کو کیسے دھیر دھراؤں
 چین نہیں آرام نہیں ہے صبح کی صورت شام نہیں ہے
 من کو کیسے دھیر دھراؤں
 آج آج بھروسے والے دھیر بندھا جا بھوسنے والے
 من کو کیسے دھیر دھراؤں
 تیرے بل بل جاؤں
 من کو کیسے دھیر دھراؤں

(۹)

پریم کی پھول رہی پھلوا رہی
پریم نے سب کو مست بنایا خود کو رکھنا سب کو بھلایا

پریم کی بھلا سب سے نہا رہی
پریم کی پھول رہی پھلوا رہی
پریم میں ہے اک سوز نرالا پری ہوتا ہے متوالا

پریم کے ہے دنیا بھاری
پریم کی پھول رہی پھلوا رہی
پری کو کچھ دیکھ نہیں ہوتا پریم کی ٹیندیں ہے دوست

پریم کا ہے ک فیشن پر جاری
پریم کی پھول رہی پھلوا رہی
پریم نے ہم کو دیکھ سے بچایا تن من کو بھی مست بنایا

پریم نے رکش کی ہے تارا رہی
پریم کی پھول رہی پھلوا رہی

(۱۵)

اب جیون کی آس نہیں ہے
 دکھ میں ہر میرے دل کی دنیا چین نہیں دل کو میرے ملتا
 میرے لیے ساجن پاس نہیں ہے
 اب جیون کی آس نہیں ہے
 دُکھ سہتا ہوں غم سہتا ہوں ایک مصیبت میں رہتا ہوں
 پریم ہی مجھ کو راس نہیں ہے
 اب جیون کی آس نہیں ہے
 بننے والے کیوں بنتا ہے پریم میں کیا کیا کچھ ہوتا ہے
 کیا میری دنیا نام نہیں ہے
 اب جیون کی آس نہیں ہے

(۱۱)

آؤ دھیسر بندھاؤ

ساجن

آؤ دھیسر بندھاؤ

تھم بن روئے جیوان گذرا کوئی نہیں جیوان کا سہارا

اتنا نہ موبے ستاؤ

ساجن

آؤ دھیسر بندھاؤ

ایک گھٹائی آراہ نہیں ہے جس کی صورت شام نہیر ہے

بگنی دس کی بھبھو

ساجن

آؤ دھیسر بندھاؤ

جین نہیں سنا دی پاپو پتھوڑوں سے بچے ہیں سنا

اور نہ مجھ کو رلاؤ

ساجن

آؤ دھیسر بندھاؤ

س تو توند را ہو ہی چکا ہوں تن من پنا کو ہی چکا ہوں
 ہم قبی مرے ہو جاؤ
 ساہن

آؤ و شیر ندھاؤ

(۱۳)

سیکھ لے پریت کے گیت

اے دل

سیکھ لے پریت کے گیت

چھوڑ دے ہر دم رونا دھونا خوب نہیں ہے سکھ کا کھونا

پریت کی یہ ہے ریت

اے دل

سیکھ لے پریت کے گیت

صحرا ہو یا ہو وہ گلشن پریمی کا ہے ہر ذرہ دشمن

کون ہے کس کا میت

اے دل

سیکھ لے پریت کے گیت

دُکھ نہ رہے گا سہتے سہتے اشک تمہیں گے بچتے بچتے

جائیں گے یہ دن بیت

اے دل

سیکھ لے پریت کے گیت

(۱۴)

کیسے من سمجھاؤں

سکھائی ری

.. تو پہلے گئے درس دکھا کر مجھ کو غصہ من دیوانہ بنا کر

ان کو کیسے پاؤں

سکھائی ری

کیسے من سمجھاؤں

پر ہر کے کارن میں ماتی ہوں اس پنت سے میں کو خبر تھی ہوں

کہیں نہ میں کھوجاؤں

سکھائی ری

کیسے من سمجھاؤں

وہ ہیں میری نشتہوں میں رہتے لیکن مجھ سے کچھ نہیں کہتے

دل کیوں کر بھلاؤں

سکھائی ری

کیسے من سمجھاؤں

(۱۵)

پریم پریم گریا بھاری
 دل کی لگی کو اب مت توڑو
 پریم کی بازی کو اب چھوڑو
 تم بیٹھے میں بھاری
 پریم پریم گریا بھاری
 پریم گریا سر پر اٹھائی
 کچھ تو سنبھالی کچھ ڈھلائی
 بات ہے اتنی ساری
 پریم پریم گریا بھاری
 پریم نے کھوسے ہیں مکے تن من
 پریم ہی پریم ہے اب ہر جیون
 اب چلے کیا ہتھیلی
 پریم پریم گریا بھاری
 مرے دکھ کو دور کرو تم
 ہر دے کو سرور کرو تم
 تم ہو پریم بھاری
 پریم پریم گریا بھاری

(۱۶)

چل ساجن کے دیس

اے دل

چل ساجن کے دیس

پیم نگر کی گھم میں ہونیش
 دیا کی سر پرے میں ہونیش
 دس کو لگ کی عیس

اے دس

چل ساجن کے دیس

بن کے جو بن کے جھکاری
 بن کے دتو بن کے پکاری
 کیسا بن کرے عیس

سے دل

چل ساجن کے دیس

دیا کے چل کر مست گکاری
 گورا چہرہ گوری باہیں
 دیکھ لے لمبے کیس

اے دل

چل ساجن کے دیس

سنگھ سدا ان کی گریاں ہے پریم کے ماروں کو یکماں ہے

دیں ہو یا پردیس

اسے دل

چل ساجن کے دیں

۱۶۰

من مندر میں پریم کی صورت
 پیاری پیاری مویں کی صورت
 دس پراکسختی ہے ثانی
 من میں ہے وہ پریم جباری
 دور ہے دل سے فرقت
 من مندر میں پریم کی صورت
 پیاری پیاری مویں کی صورت
 کرتا ہوں نہرت میں پوچھ
 وہ میں سے من کا دیوتا
 دل کو ہے اک راحت
 من مندر میں پریم کی صورت
 پیاری پیاری مویں کی صورت
 کوئی کہے کیوں نہ کہے کر دل میں
 اشک بہاؤں وہ جہروں میں
 پوری ہے دل کی حسرت
 من مندر میں پریم کی صورت
 پیاری پیاری مویں کی صورت

(۱۵)

پریت کی آلی ریت
سکھری

پریت کی آلی ریت

پریت کا عالم ہے متوالا
پریت کا دیکھا کھیل زالا

پریت کی دیکھی جیت
سکھری

پریت کی آلی ریت

پریت نے تن من و تن کو سنوارا
پریت نے من کا روپ نکھارا

پریت کے گاؤ گیت
سکھری

پریت کی آلی ریت

اس کی دنیا ہو گئی روشن
اس کا جیون بن گیا جیون

جس نے کرنی پریت
سکھری

پریت کی آلی ریت

۷ (۱۹)

جھوٹی جگ کی پیت ہے

مورکھ

جھوٹی جگ کی پیت

اس کے وجہ میں تو مت آنا اس میں اپنا دل نہ پھنسانا

اس کے نہ گانا گیت

مورکھ

جھوٹی جگ کی پیت

اس میں پھنس کر کیا پائے گا ترا من بھی کھو جائے گا

کوئی نہ ہوگا میت

مورکھ

جھوٹی جگ کی پیت

پیت میں رونا ہی ہوتا ہے جیون کونہ ہی ہوتا ہے

پیت کی یہ ہے ریت

مورکھ

جھوٹی جگ کی پیت

من کا مندر کھول چکاری - من کا مندر کھول
 من مندر میں ان کو بساے بگڑی دنیا اپنی بساے
 پریم کی بے بے بول

پجاری
 من کا مندر کھول
 آئی جانی ہے پریم کی چھسایا
 ملتی ہر کس کو پریم کی آیا
 پریم کا یہ ہے مول

پجاری
 من کا مندر کھول
 ان سے محبت کیوں کرتا ہے
 لک شحایت کیوں کرتا ہے
 جھوٹے شب بد نہ بول

پجاری
 من کا مندر کھول
 روک بے ہزا د اپنی آہیں
 مست ہوئی ہیں ان کی نگاہیں
 پیرے موتی رول
 پجاری
 من کا مندر کھول

(۴۱)

من مندر کے تم ہو دیوتا۔ دیوتا ہو تم من مندر کے
 آؤ ساجو تن من میں کر دو کی کچھ دن کا نہیں

کب تک نین بدربار سے
 من مندر کے تم ہو دیوتا
 دیوتا ہو تم من مندر کے
 پارنگ دو موری نیت نیا کے بس تم ہو گویا

پارکرونیسا کو بھنور سے
 من مندر کے تم ہو دیوتا
 دیوتا ہو تم من مندر کے
 تم بن جیوت سونا سونا ہر مری دیہ میں ہیرا

دید کو کب تک نیناں تر سے
 من مندر کے تم ہو دیوتا
 دیوتا ہو تم من مندر کے
 سن دوارا بن دی گئی بھاری ہیراں پر بھری تیں
 س کو بنا ہو پریم نگر سے من مندر کے تم ہو دیوتا دیوتا ہو تم من مندر کے

(۲۲)

ندیا گہری ناؤ پرانی
پریم کی دنیا ہے من مانی

دل کے اندر یاد کسی کی
ہونٹوں تک فریاد کسی کی
ہستی ہے ناشاد کسی کی

ناؤ ہے شکل پار لگانی
ندیا گہری ناؤ پرانی

آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں مہم
رہتی ہے دل کی دنیا پر غم
ٹھاری ہے مجھ پر اندر ہی ماحم

بہتی جاسے یوں ہی جوانی
ندیا گہری ناؤ پرانی

اؤ آؤ پر تھ پیار سے
جیون دانا جیو کے سہار سے
دل کے مالک نیوں کے تار سے

پریم کی دنیا ہے من مانی
ندیا گہری ناؤ پرانی

آؤ کریں ہم پریم کی باتیں
قسمت سے آئی ہیں یہ راتیں
پریم جبری ہیں پریم کی گاتیں

سن دوں تے میری کہانی
ندیا گہری ناؤ پرانی

(۱۲۳)

پریم نہ کر سنسار میں بند ہے

پریم سے روک کر ہی ہوتا ہے
پریم میں کیوں جیون کھوتا ہے

کھوت ہوتا ہے پریم میں بند ہے
پریم نہ کر سنسار میں بند ہے

پریم کو رشتا نہیں ہے
پھول کبھی یہ رکتا نہیں ہے

تو تو نہ پڑا اس کار میں بند ہے
پریم نہ کر سنسار میں بند ہے

اپنی نیا کیوں کیستا ہے
دُنیا کے دکھ کیوں لیتا ہے

کچھ بھی نہیں اس پار میں بند ہے
پریم نہ کر سنسار میں بند ہے

(۲۴)

پریت کی ریت نرالی
ساجن

پریت کی ریت نرالی
پریت کے کسکھنوتا ہے
نہندیں بھر کر جگ سوتا ہے
ملتی ہے خوش حسالی

ساجن

پریت کی ریت نرالی
پریت میں چھوٹا اور بڑا کیا
پریت میں چھا اور بڑا کیا
کیا چھوٹا کیا عالی

ساجن

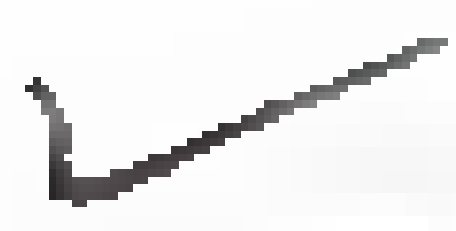
پریت کی ریت نرالی
پریت دکھائی ہی نہی دنیا
ملتی ہے پریت سے دل کو ہنسا
پریت ہے سب سے عالی

ساجن

پریت کی ریت نرالی

(۲۵)

ساجن کا ہے ہوت اداں
 پریم میں روتا ہے جگ سارا
 جیون کھوتا ہے جگ سارا
 پریم ہے کس کو راس
 ساجن کا ہے ہوت اداں
 پریم سے کون بشر ثانی ہے
 پریم سے کون ثمر فانی ہے
 پریم کی سب سی میں ہی باں
 ساجن کا ہے ہوت اداں
 دیکھ کہیں نہ سے مست کر :
 غم سے کہیں آہیں مست ہر نا
 پریم سکا کر کچھ پاس
 ساجن کا ہے ہوت اداں



(۲۶)

ہائے نہ آنی عید ہماری

عید سے کل سرور ہے دنیا دید سے کل سرور ہے دنیا

دیکھی نہ صورت ہم نے تمہاری

ہائے نہ آنی عید ہماری

عید مٹائیں عید ہے جن کو حاصل ان کی دید ہے جن کو

ہم پر تو اک غم ہے ہماری

ہائے نہ آنی عید ہماری

کیا بسنا کیا رونا کام ہے اپنا جیون کمونا

ہم کو تو یہ جیوان ہے ہماری

ہائے نہ آنی عید ہماری

اور بنی کچھ ہے اس کا نقشہ اس نے تو بھڑے منہ موڑ

جس پر ہے اپنا تن من داری

ہائے نہ آنی عید ہماری

(۲۷)

دل بہت ہے ادا
سجنی

جینا ہے دشوار ہمارا کوئی نہیں جینے کا سہارا
تم کہاں ہو پاس سجنی
دل بہت ہے ادا

پریم کی دنیا ہے بے ہوش اپنی تو نیا ڈمک ڈوے
پریم نہ آیا پاس سجنی

دل بہت ہے ادا
ہم تو کبھی نالے نہیں کرتے اور کبھی آہیں نہیں بھرتے
دل کو ہے تیرا پاس سجنی

دل بہت ہے ادا
دیکھ ترا ہزاروں منظر دل میں ہے س کے تیرا شتر
اور پھٹا ہے لباس سجنی

دل بہت ہے ادا

(۲۸)

تجھ بن نیر بھاؤں سا جن

اگ لگی ہے من میں میرے درشن ہوتے ہی نہیں میرے

کیوں نہ یہ آگ بھجاؤں سا جن

تجھ بن نیر بھاؤں سا جن

یا تو یہ ہے تفسد پر کی خوبی یا ہے تیری شان محبوبی

تجھ کو ڈھونڈ نہ پاؤں سا جن

تجھ بن نیر بھاؤں سا جن

دنیا تو ہے آنی جانی میں نے یہ ہر دل میں تھانی

تجھ کو اپنا بساؤں سا جن

تجھ بن نیر بساؤں سا جن

سارے روستے تارے روستے سارے غم کے مارے روستے

آج تجھ کو جی رلاؤں سا جن

تجھ بن نیر بساؤں سا جن

(۲۹)

پھرتا ہوں مارا دیس بدیس
 تیر نظر کی لگ گئی تھیس
 دل کو کہیں تسکین نہیں
 میں ہوں کہیں، ورنہ ہے کہیں
 ہو گیا میرا جیون ناکیس
 پھرتا ہوں مارا دیس بدیس
 بیسک محبت کی لینے
 اپنا یہ جیون دینے
 کر کے فیسروں کا سا بھیس
 پھرتا ہوں مارا دیس بدیس
 آہ تیری متانہ نظر
 آہ زری نظروں کا اثر
 آہ وہ بے بے کیس
 پھرتا ہوں مارا دیس بدیس
 پریم نے مجھ کو لوٹ لیا
 پریم نے دکھ اور درد دیا
 پریم کی لگ گئی دن پریش
 پھرتا ہوں مارا دیس بدیس
 نسط ہے ہزار حسریں
 تجھ بن جیون کچھ بھی نہیں

کیا وطن اویسا دیکھو
پھر تاروں مارا دیں بدیں

(۳۵)

آجا۔ آجا پر تم پیارے

تجربہ بن موبے چین نہیں ہے
گنہگار تو رہیں نہیں ہے

آجا۔ آجا پر تم پیارے

جیون میں وہ بات کہاں ہے
تو نہیں تو برسات کہاں ہے

جیو ہے تیرے سہارے

آجا۔ آجا پر تم پیارے

یک گھڑی آرام نہیں ہے
شہر تو ہر پریشیاں نہیں ہے

روٹی ہوں درو کے مارے

آجا۔ آجا پر تم پیارے

آؤ آؤ اب نہ جلاؤ
ہاں نہ جلاؤ ہاں نہ سٹاؤ

تم جیتے ہو ہمارے

آجا۔ آجا پر تم پیارے

(۴۱)

من مندر ہے تم سے اُجالا
 من مندر کی شو بھا تم ہو
 من مندر کے دیوتا تم ہو
 بول تمہارا ہے ہالا
 من مندر ہے تم سے اُجالا
 جیون نیسا پار لگا دو
 مینوں سے پٹنا ہی ملا دو
 کوئی نہیں جیون رکھ والا
 من مندر ہے تم سے اُجالا
 تم جو ذرا ہی کر پا کر دو
 مرا بن کر دامن بھر دو
 مینوں کا کیوں چھٹکے پیا نا
 من مندر ہے تم سے اُجالا
 آؤ بتا دوں تم کو کیا ہے
 ایک نظر ہے ایک ادا ہے
 من کی دوا اور من کا سنبھالا
 من مندر ہے تم سے اُجالا

(۲۲۲)

کون سہائے من مندر میں

من مندر سے سونا سونا چاروں طرف پھیلاؤ اندھیر

کون اب آئے من مندر میں

کون سہائے من مندر میں

تھوین روتی ہر من کی دنیا کوئی چہرہ ہے یہ کہتا

ہائے ہائے من مندر میں

کون سہائے من مندر میں

یوں تو یہ ساری دنیا کھڑی تو کس کو غرض ہر کس کو بڑی ہر

من کو سہائے من مندر میں

کون سہائے من مندر میں

تہ جو ذرا ہو جاؤ مہرباں تم جو کرد و زلف پیشاں

بدلی چھائے من مندر میں

کون سہائے من مندر میں

(۴۴)

تصویر حسرت ہوں میں

آنکھیں ہیں میری چڑختم
دنیا ہے میری پر غم
ہے میرا سفر نہ عالم

ناکام محبت ہوں میں
تصویر حسرت ہوں میں

ہے چاک گریباں میرا
ہے قلب پریشاں میرا
وہ ذات ہے ایاں میرا

بر باد محبت ہوں میں
تصویر حسرت ہوں میں

ان کے کارن روتا ہوں
اپنی جان کو کھوتا ہوں
راتوں کو کب سوتا ہوں

برگشتہ قسمت ہوں میں

تصویر حسرت ہوں ہیں

ناشاد مجھے کہتے ہیں
برباد مجھے کہتے ہیں
بہرِ آد مجھے کہتے ہیں

ناشاد و محبت ہوں ہیں
تصویر حسرت ہوں ہیں

(۳۴)

پیڑوں سے کیوں ٹوٹے پات
 یہ ساجن کیسی برسات
 آنکھوں سے آنسو بھی گرے پچھلے دن جا کر نہ پھرے
 دل ہی میں رہ گئی دل کی بات
 یہ ساجن کیسی برسات
 باں ہوا پر ہیں قصداں گھور گھٹاؤں کا ہے سماں
 ہاتھ کو ناہیں سو جھے بات
 یہ ساجن کیسی برسات
 یاد دلائے سرد ہوا دل تر پائے مت گھٹا
 چین نہیں دل کو دن رات
 یہ ساجن کیسی برسات
 کوئل ہر سو شور کرے بھونزا پھول کے گرد پھرے
 اپنے بھاگ بھاگ یہ بات
 یہ ساجن کیسی برسات
 اشک ہیں مرے دامن پر اوس بڑی ہے گلشن پر

جس کی جیت اسی کی مات
 یہ ساجن کیسی برسات
 رات کو بجی شور کرے دن کو گھٹا کا زور رہے

رات تو دن ہو دن ہو رات
 یہ ساجن کیسی برسات
 آؤ کہ با دل چھائے ہیں دل کی مرادیں لائے ہیں
 مان بھی لو ہزار کی بات
 یہ ساجن کیسی برسات

(۳۵)

پریم دیوانے کیوں روتا ہے
 رونے سے اب کیا ہوتا ہے
 پریم کی دنیا میں اب کھوجا
 تن من دے کر پریم کا ہوجا
 اپنا جیون کیوں کھوتا ہے
 پریم دیوانے کیوں روتا ہے
 پریم سے ہے ہر جا ایسا لا
 پریم چند رہے جگ ہی ہالا
 پریم کے داغوں کو کیوں دھوا
 پریم دیوانے کیوں روتا ہے
 کھول کے آنکھیں دیکھو بہاریں
 پریم کی سب گاتے ہیں بہاریں
 ایسے سے میں کیوں سوکا ہوا
 پریم دیوانے کیوں روتا ہے
 مان سے تو ہڑا دکا کہنا
 پریم کے اک برہ دکا کہنا
 پچھتا سے اب کیا ہوتا ہے
 پریم دیوانے کیوں روتا ہے

(۳۴)

ساجن سے جدا ہو کر

ہم ٹھوکریں کھاتے ہیں درد کی محبت میں
ہم خاک اڑاتے ہیں ہر دشت کی دشت میں
ہم رو گئے دنیا میں بے برگ و نوا ہو کر

ساجن سے جدا ہو کر

مرد کے ماروں کی فریاد ہی لاشے ہے
ہم ایسے بچاروں کی ہر بات میں ہے ہے
ہم رو گئے دنیا میں مجبور و مٹا ہو کر

ساجن سے جدا ہو کر

سب کیا تمہیں سبتل میں رونا ہے مقدر میں
سب کیا تمہیں سبجیا میں سودا ہے بدام میں
تھرہ گئے دنیا میں مقتول جفا ہو کر

ساجن سے جدا ہو کر

(۳۶)

من کی دنیا سونی

تجد بن

من کی دنیا سونی

تو تو اب نظروں سے نہاں ہو دل سے فسر وہ قلب تپاں ہو
اور ہے ہم کو منزل چھوٹی
تجد بن

من کی دنیا سونی

پریم کی ہم بھکشا مانگیں گے تیرے لئے جیوں تیاگیں گے
خوب رہا کر دعوئی
تجد بن

من کی دنیا سونی

آہ میرے نالوں نے کہ دی پاؤں کے ان چپ لوں نے کہ دی
بات بڑھا کر دوائی
تجد بن

من کی دنیا سونی

(۳۵)

R پریم کرو تو پریم کو جانو
 جو جیون ہے پریم سے خالی اس کی ہوتی ہے پامالی
 دیکھو میرا کسٹ مانو
 پریم کرو تو پریم کو جانو
 تم کیا حساب نو پریم کی باتیں پریم جبری ہیں پریم کی گھاتیں
 پریم کو تم زیادہ مت چھانو
 پریم کرو تو پریم کو جانو
 پریم کے بس دُکھ ہوتا ہے اس دُکھ میں اک سکھ ہوتا ہے
 دُکھ کا مطلب جی پہچانو
 پریم کرو تو پریم کو جانو
 پریم ہے بہزاد دیوانہ تم سن لو اس کا افسانہ
 اور اس کا تم کسٹ مانو
 پریم کرو تو پریم کو جانو

(۳۹)

جیون ہر اک کیاری بابا جیون ہر اک کیاری
 پھول ہیں اس کے رنگ برنگی جن کی ہر لکشمی سرنگی
 جن کی ہر رنگت نیاری بابا جیون ہے اک کیاری
 کائناتے بھی ہیں پھول کے ایسے پھولوں پر بیٹھے ہیں بھورے
 پھولی ہے پھلوا ری بابا جیون ہے اک کیاری
 تمہیں نہ لگ جائے کیاری کو جیون کی اس پھلوا ری کو
 چلینے ہے پٹیاری بابا جیون ہے اک کیاری
 جان کے کچھ تو پریم کی گھا میں سن سنے ذرا بھڑاؤ کی باتیں

باتیں ہیں اس کی نیاری

بابا

جیون ہے اک کیاری

۱۰۴

آخر کیوں تم روئے گئے ہو
 میری غلطی کوئی توبہ تیار
 آنکھوں میں کیوں اشک ہے
 آخر کیوں تم روئے گئے ہو
 یہ مانتا ہوں میری کیا اچھی نشہ دیر ہے میری
 کیا اس پر غصہ ہے جیسے ہو
 آخر کیوں تم روئے گئے ہو
 اس کی تمنا بھی تم ہی ہو میرا نشانہ تم ہی ہو
 تھ تو میری رگ رگ پر ہے
 آخر کیوں تم روئے گئے ہو
 یہ ہے پہلے پہل آدہ نہ وہ رہتا ہے دھڑ دھڑ
 اس سے کیوں آخر بڑھے ہو
 آخر کیوں تم روئے گئے ہو

(۴۱)

گھر گھر آئی بدریا کاری
کھلی بدی میں آنسو ہیں اشکوں میں غم کے پہلو ہیں

بدی پر ہی غم و غاری
گھر گھر آئی بدریا کاری
پڑتی ہیں یوں پانی کی جھڑیوں جیسے بہوں موتی کی لڑیاں

بوند آئی ہے باری باری
گھر گھر آئی بدریا کاری
بدی ہے اُن زلفوں جیسی دیکھو بن کھاتی ہے کیسی

مست ہوئے ہیں سب باری
گھر گھر آئی بدریا کاری
کیوں نہ جلا بن آدیں روؤں جان نہ اپنی کیوں میں کھوؤں

مستی ہے میری غم کی ماری
گھر گھر آئی بدریا کاری

(۴۴)

ساجن تجھ بن جاگ اندھیا را
 ناف پڑی ہے موری بھنور میں دنیا ہے تو ایک نظر میں
 سو جھٹ نا میں مو کو کٹا را
 ساجن

تجھ بن جاگ اندھیا را
 نہ کرنا آہیں جس سرنا مشکل ہے اس پر ہم میں مرنا
 پریت کی ریت سے موبے ہر
 ساجن

تجھ بن جاگ اندھیا را
 ہا تو ہی نے آنکھ چرائی اٹھ چڑا کر سدھیا را
 تجھ ہی سے تھادل کو سہا را
 ساجن

تجھ بن جاگ اندھیا را
 کل ہم نے بہتا آد کو دیکھا دل تھامے تھارو، کب ب
 کہتا تھا وہ درد کا ساجن تجھ بن جاگ اندھیا را

(۴۳)

پریم نگر میں من کھو جائے
 پریم نگر میں شب بھر جاوے
 پریم نگر کے دُورے ہیں میری
 ان کو جو چاہے سے آئے
 پریم نگر میں من کھو جائے
 پریم نگر ہے پریم کی دیبا
 پریم کا ہوتا ہے وہاں سودا
 پریم بنائے پریم ہی پاسے
 پریم نگر میں من کھو جائے
 پریم نگر کی تین سسر بنائیں
 پریم نگر کی ہیں مست نصائیں
 پریم نگر ہر من کو جائے
 پریم نگر میں من کھو جائے
 پریم نگر ہزار چاندیم
 ہاتھوں سے کیوں دل کو ملو تم
 پریم سے تم کیوں رنج ہو گئے
 پریم نگر میں من کھو جائے

(۴۴)

کر دیا جیون سونا
سجی

کر دیا جیون سونا

جینے میں اب لطف نہیں ہو
تم نے تو آنکھوں کو ملا کر
بھم تو کہیں ہیں دل یہ کہیں ہے
کر دیا جیون سونا سجی

کر دیا جیون سونا سجی
تم نے نظر سے یکے دعائیں
کر دیا جیون سونا سجی
تم نے دودن پریت بجا کے
کر دیا جیون سونا
بھم کو غم سرسبز بہ دہنا کے

کر دیا جیون سونا

سجی

کر دیا جیون سونا

س (۴۵)

دور کوئی رات بھر گاتا رہا
 دل جگر کو میرے تڑپاتا رہا
 یاد آتا تھا مجھے وہ بار بار جس پہ میں نے زندگی کر دی تھار
 یاد اسی ظالم کی دلوں میں رہا
 دور کوئی رات بھر گاتا رہا
 سن کے اس کو چاند تارے تھے ان کا جو مرکز تھا اُس سے پست تھے
 نور سا اک چرخ پر چھاتا رہا
 دور کوئی رات بھر گاتا رہا
 گوش بر آواز تھے دیوار دور اس کی جانب تھی زمانے کی نظر
 وہ اثر الفت کا پھیلاتا رہا
 دور کوئی رات بھر گاتا رہا
 گارہا تھا رات جو اندوہ گیں ایک دل واما تھا بہر آد خریں
 راز الفت کا وہ بھاتا رہا
 دور کوئی رات بھر گاتا رہا

(۴۶)

کون سے گامن کی کہانی
 غم سے بھری ہے میری کہانی
 ان کے کارن روتا ہوں میں جان کو اپنی کمیوتا ہوں میں
 ہر میسری برباد جوانی
 کون سے گامن کی کہانی
 روتے روتے جیون گزرا اپنی حد سے بھی من گزرا
 آنکھوں نے برسا یا پانی
 کون سے گامن کی کہانی
 پریم کہانی ہے اک آنسو آنسو میں ہے غم کا پہلو
 اور یہ غم ہے ان کی ثنائی
 کون سے گامن کی کہانی
 ان پر سے ہزار دہریں اور اٹھائے آنکھوں ہی غم
 بات کسی کی سم نے نہانی
 کون سے گامن کی کہانی

(۴۷)

تربت بیٹے رین ہماری
 اب نہیں بانی یاد مختاری
 تم بن من کو چین نہیں ہے کشتی ہم سے رین نہیں ہے
 آنسو میں آنکھوں سے جاری
 تربت بیٹے رین ہماری
 آنکھوں کو آنکھوں سے دیکھا جیوں کو جیوں نے تاکا
 دل پر لگ گئی پریم کشاری
 تربت بیٹے رین ہماری
 کیوں نہ کر سے فریاد وہ ہر دم کیوں نہ ہے بیدار وہ ہر دم
 جس کے ہو دل میں یاد تیری
 تربت بیٹے رین ہماری
 کس کو ہم اسے بہزاد و شائیں غم کی کہانی کس کو بتائیں
 بھول گئے ہم سب شکاری
 تربت بیٹے رین ہماری

(۴۸)

آؤ تمہیں سبھائی ہیں

سجی

آؤ تمہیں سبھائی ہیں

پریت کی ریت کو تم کیا بانو
 بے نشو کیوں جڑ نہیں سجی
 بچے کو چہلے چہلے بانو
 آؤ تمہیں سبھائی ہیں
 پریم میں دُکھ سہنا ہے ہم کو
 پریم سے کیوں گھبریں سجی
 روئے دھوئے سے کیا ہوگا
 بات کو کیوں ڈھریں سجی
 کہ تم ہستخرا د کا بانو
 بکریو چگی بات کو جساؤ

یوں ہی غم بھائی ہیں

سجی

آؤ تمہیں سبھائی ہیں

(۴۹)

ساغر عشق یار پی
 اور تو بار بار پی
 جانِ حیات ہے یہ جام وجہ نجات ہے یہ جام
 اس کو تو بار بار پی
 ساغر عشق یار پی
 جامِ شہاب جاں گداز بادۂ کیفِ دل نواز
 آدیل ہے قرار پی
 ساغر عشق یار پی
 پی کے چہل کو چھول جا کون و مکان کو چھول جا
 ہو کے تو ہوشیار پی
 ساغر عشق یار پی
 میکرہ ہے کھسلا ہوا کام ہے کیا خمار کا
 ہو کے پھر ہوشیار پی
 ساغر عشق یار پی

(۵۰)

پریم نگر چلو سا جن پیارے
 پریم نگر میں من کھو آئیں کچھ بھی نہیں ہیں کچھ ہو آئیں
 دیکھو یہ کہتے ہیں مارے
 پریم نگر چلو سا جن پیارے
 پریم نگر میں سب گلاتے ہیں کھو کر اس جا دل پاتے ہیں
 اس جگہ مست ہیں فزے مارے
 پریم نگر چلو سا جن پیارے
 پریم نگر کی ثرت ہے سہانی مست زبان چہرے ہر جوانی
 جیتے ہیں اس جا پریم کے دھارے
 پریم نگر چلو سا جن پیارے
 در چہرہ بہار و دیاں ہے دیکھ لو کس درجہ شادیاں ہر
 کرتا ہے وہ چہرے لوں سے اشارے
 پریم نگر چلو سا جن پیارے

(۵۱)

ساجن دیکھو پریم دوار
 پریم دوار سے پھول کھلتے ہیں
 مدت پر آپس میں سٹکے ہیں
 چھائی ہوئی ہے بہار
 ساجن

دیکھو پریم دوار
 پریم دوار سے گنگا جمنسا
 ٹھہر گئی ہے بہو چمنسا
 آؤ چلین اس پار
 ساجن

دیکھو پریم دوار
 پریم دوار سے بہا ہوا
 اس نے پریم کا بندھن کھولا
 پتھر کے پناہ کی پتھر
 ساجن

دیکھو پریم دوار
 پریم دوار سے رنگ نیا ہر
 مست وہاں ساری دنیا ہے
 سب کا ہر ایک شکار
 ساجن دیکھو پریم دوار

(۵۲)

پھر یاد آرہی ہے
دل کو ستا رہی ہے

بے درد بے وفا کی
اک ظلم آسٹھنا کی
ہر درد کے دوا کی

بدلی سی چھا رہی ہے
چھ یاد آرہی ہے

یہ کالے کالے بادل
بھرنے لگے ہیں جل تھل
نہ بھڑکے ہیں نہ کھل

مستی کی چھا رہی ہے
چھ یاد آرہی ہے

یاد اس بت حبیب کی
اس شوق مدھب کی
اس جان آفریں کی

دل گدگدا رہی ہے
پھر یاد آ رہی ہے

بہزاد مستلا کو
اس درد آشنا کو
اس محو مدعا کو

مجنوں بنا رہی ہے
پھر یاد آ رہی ہے

(۵۴)

پریم جگت میں دودن کا ہے
 پریم نہ کرنا پیار سے
 پریم کا مطلب رکھ ہوتا ہے
 دُکھ میں کیا کچھ شک ہوتا ہے
 کون اپنے کو مارے
 پریم جگت میں دودن کا ہے پریم نہ کرنا پیار سے
 پریم کے من کھو جاتا ہے
 کچھ سے کیا کچھ ہو جاتا ہے
 بہتے ہیں آنکھوں سے دھارے
 پریم جگت میں دودن کا ہے پریم نہ کرنا پیار سے
 پریم کے مست جائے گا تو
 یاد نہ رہے چھپتے سے گا تو
 سن لے شعر بہار سے
 پریم جگت میں دودن کا ہے پریم نہ کرنا پیار سے
 پریم میں بچتا ہوتا ہے
 آخر دجسٹا ہوتا ہے
 کون اب جیون واسے
 پریم جگت میں دودن کا ہے پریم نہ کرنا پیار سے

(۵۴)

پریم بھکاری پریم بھکارن
دونوں ہی ترپے بن درشن

پریم کے تھے دونوں متوالے دل میں تھے دونوں کے چھالے

دونوں کا ارمان تھا درشن

پریم بھکاری پریم بھکارن
دونوں تھے اک پریم کے مارے دونوں شب کو گنتے تھے تارے

دونوں تھے حسرت کا مخزن

پریم بھکاری پریم بھکارن
پریم نے ان پر تیسر چلائے کہ نہ سکے یہ دونوں پاسے

بن چوے مرجھایا گمشدن

پریم بھکاری پریم بھکارن

یہ دونوں دل والے انساں پھرتے رہے حیران و پریشاں

مٹ گئے آخر پریم کے کارن

پریم بھکاری پریم بھکارن

(۵۵)

ہائے کہاں پر تم ہو۔ ہو۔ ہو۔

ہائے کہاں پر تم ہو۔

کبھی ساری دنیا سبھی ڈھونڈتی ساری دنیا سبھی

ہائے کہاں پر تم ہو۔ ہو۔ ہو۔

ہائے کہاں پر تم ہو۔

دل کی دنیا ڈول رہی ہے کوئی بھر سولہ رہی ہے

ہائے کہاں پر تم ہو۔ ہو۔ ہو۔

ہائے کہاں پر تم ہو۔

کب تک کوئی تم کو پہچانے کیا ہوئے وہ بیان تمہارے

ہائے کہاں پر تم ہو۔ ہو۔ ہو۔

لکھ سکوں کیوں تم نے تو میرے پیار کو کب کر جھوٹا

ہائے کہاں پر تم ہو۔ ہو۔ ہو۔

ہائے کہاں پر تم ہو۔

(۵۶)

موہے پریت کی ریت بتا سجنی
 میں رنگِ محبت کی جانوں آغاز کو کیوں کر چھپاؤں
 کوئی پریم کا گیت سنا سجنی
 موہے پریت کی ریت بتا سجنی
 کیوں کنگھوں کو تجو بن چہن نہیں کیوں کشتی یہ دکھ رین نہیں
 یہ بات مجھے سمجھا سجنی
 موہے پریت کی ریت بتا سجنی
 کیا پریم میں رون ہوتا ہے جیون کو کھونا ہوتا ہے
 ہن گتھی کو سنسلا سجنی
 موہے پریت کی ریت بتا سجنی
 کیا پریم میں کشتی ہوتی ہے کھوئی ہر سہتی ہوتی ہے
 بزاؤ کو مست بننا سجنی
 موہے پریت کی ریت بتا سجنی

(۵۵)

جمنائے اس پار

ساجن

جھوم رہی ہے بہار
 کو چلیں ہم بھی ہو آئیں
 پریم کے گیت و بار پر گائیں
 پڑتی ہے ہر سو چوار۔ ساجن

جمنائے اس پار

کوئل ہر سو بول رہی ہے
 پریم کے جیہ کو کھول رہی ہو
 مست ہے باد بہار۔ ساجن

جمنائے اس پار

آج میہیوں نے ہے مچائی
 برگ و سحر کو خوب سندان
 ہائے پی کی بکار۔ ساجن

جمنائے اس پار

شتر نہیں ہیں دل کی میں باتیں
 تیری ہی محفل کی میں باتیں
 سن لے مرے اشعار۔ ساجن

جمنائے اس پار

(۵۸)

ساون کی گھٹا آئی

دنیا مری لہسرائی

وہ یاد مجھے آئے اشک آنکھوں میں بھرائے

ہستی مری حقرائی

ساون کی گھٹا آئی

جب سے پڑے باغوں میں مستی ہے دماغوں میں

ہر چیز ہے اترائی

ساون کی گھٹا آئی

ہر جا چڑھتا ہے میں ہر جا چڑھتا ہے میں

ہر سمت ہے رعنائی

ساون کی گھٹا آئی

ہر آواز بھی شاداں ہے ہستی میں غزل خواں ہے

کرتا ہے جیسے سانی

ساون کی گھٹا آئی

(۵۹)

پریم کی تجھ کو کہانی سنائیں
 آمیرے بھجولی
 بھید محبت کے بتلائیں

بول کے پریم کی بولی

آمیرے بھجولی

ڈالی ڈالی کونل گھائی
 گلشن بھر میں دھوم مچانی

آفت کر گئی بھون

آمیرے بھجولی

تجھ کو بھی آہستہ بنا دیں
 پریم سپنن ہیں انکورو کھارنیا

صورت بھولی بھولی

آمیرے بھجولی

پریم کے غم نے مجھ کو مارا
 توجہ دیدے اپنا سہارا

چھوڑ دے مجھ کو ششولی

آمیرے بھجولی

(۶۵) ملاح کا گیت

خدا نے محبت میں تیرے سہارے
چلا جا رہا ہوں کنارے کنارے

یہ موجوں کا ڈر ہے نہ طوفان کا ڈر ہے
میری ناؤ چلتی ہے تیرے سہارے
ہوائیں جو ہیں تیرے رواہ کیا ہے
میں کافی مجھے تیرے ادنیٰ اشیاء
سمندر کے سینے کو کر کے دو بار
تجھے بے بلائے تجھ کو بے یار
یہ موجوں کی شورش ہنساتی ہے مجھ کو
ڈراتے نہیں میں مجھے بزدل سہارے
اگر ڈوب جاؤں تو مرضی ہے تیری
گر پار آؤں تو مرضی ہے تیری

تو ہی تو ڈوبے تو ہی بار بار
چلا جا رہا ہوں کنارے کنارے

(۶۱)

بھور بھئی نہیں آئے پر تم
سگری رینا جاگ گزاری کیا کرتی ہیں پریم کی داری

بچایا رہا میرے دل پر غم

بھور بھئی نہیں آئے پر تم

سوئی رہی کل موری تجسریا
پنی نے نہیں فی موری کھیریا

کیوں نہ ہو آخر آنکھ مری غم

بھور بھئی نہیں آئے پر تم

رات کو کہیں تاروں سے باتیں
پر نہ مونی حاصل ملاقاتیں

دل پہ رہا غم سم ہی کا غم

بھور بھئی نہیں آئے پر تم

چہ نہ کر دیکھ وہ یاد آئے
کوئی بھی بولا وہ یاد آئے

قسمت میں لکھ تھا ماتم

بھور بھئی نہیں آئے پر تم

(۶۲)

آئی ہے کسی بہار
چمن میں

ٹھنڈی ہوا کا زور بندھا ہے مست چمن ہے مست فضا پر

چھایا ہے طرف نکھار چمن میں

آئی ہے کسی بہار

کوئل بھی کرتی کو - کو قمری بھی گاتی ہے تو - تو

ہوتی ہے پی کی بکار چمن میں

آئی ہے کسی بہار

پھول کھلے ہیں رنگ برنگ اودھ سے پہلے اور تارنجی

رنگ سے ان پر تار چمن میں

آئی ہے کسی بہار

آؤ چمن میں تم ہی سا جن اپنا کرادو سب کو درشن

تم سے ہے سب کو پیار چمن میں

آئی ہے کسی بہار

(۶۳)

دل میں رہ گئی دل کی کہانی

آنکھ سے اک آنسو بھی نہ پڑا لب پر کوئی نالہ بھی نہ آیا

ہائے میری ناشاد جراتی

دل میں رہ گئی دل کی کہانی

اس نے جو مجھ سے آنکھ پھرنی سننے کرنی جب چترانی

جان بھی دیدینے کی ٹھانی

دل میں رہ گئی دل کی کہانی

پرہیزگار گہرا گہرا آنکھ میں آنسو ٹھہرا ٹھہرا

چلتی کیوں کر نہ نرانی

دل میں رہ گئی دل کی کہانی

پرہیز سے گو لوگوں نے بچا دسچا نیچا جہم کو دکھا

بات کہیں مسترد نہ مانی

دل میں رہ گئی دل کی کہانی

(۶۴)

ساجن جائے بے کس دیں
 ان کو ڈھونڈن کیسے جاؤں
 ان کا پتہ میں کیونکر پاؤں
 کونسا کر لوں بھیں

ساجن

جائے بے کس دیں
 ہائے چلے گئے آنکھ چرا کے
 دل کی ہر اک امید مٹا کے
 دل کو لگا کے ٹھیس

ساجن

جائے بے کس دیں
 توڑو نہ دل امید بندھا کر
 آہ کسی دن دیکھ لو آکر
 میرے اُس مجھے کیس

ساجن

جائے بے کس دیں
 آہ چلا گیا بھولنے والا
 سارے زمانے ہر سے نرالا
 جس کے محبت سیس ساجن جائے بے کس دیں

(۶۵)

آجا سجنی میرے پاس

آجا سجنی میرے پاس

آنکھ بے گریاں دل ہی تجاں بھول میں ہر دم نالہ کناں

تجھ بن میرا دل ہے اداں

آجا سجنی میرے پاس

چپ چپ سا میں رہتا ہوں پریم کی الجھن بہت ہوں

ظاری ہے تجھ پر حسرت ویاں

آجا سجنی میرے پاس

سجنی رست ہوں رستی دل کی کہت ہوں

اور تجھ سے کچھ بھی نہیں

آجا سجنی میرے پاس

دیکھ کہتی ہے آؤ کہ حال کرے کہتی تو اس کا خیال

کرے دیکھ دے پر ہم کو راہ

آجا سجنی میرے پاس

(۶۶)

حسن رنگیں

ایک جلوہ رنگیں نے مجھے مست بنایا
 وہ جلوہ رنگیں پر کہ ہنس نکلتی ہیں
 ہر سمت تماشے کے لیے دم پہ چھایا
 اک جلوہ رنگیں نے مجھے مست بنایا
 اک رشک فرسنے اک شوخ طعنے
 جہ مست کیا اور مجھے دنیا کو بھلایا
 اک جلوہ رنگیں نے مجھے مست بنایا
 آیا جو چسپن بد اک پہولوں کے بن ہیں
 سکلیاں کہ چو مرجھائیں تیرا نکو بخئی کھلایا
 اک جلوہ رنگیں نے مجھے مست بنایا
 ہزار آد حسریں کو دلدادہ دیں کو
 اس کفر مکمل نے عجب راز بتایا
 اک جلوہ رنگیں نے مجھے مست بنایا

(۶۷)

پریم نگر میں جو کوئی آیا

اس نے اپنا من بھرا

پریم میں لذت حد سے سوا ہے پریم نے سب کو من کھو دیا ہے

اس نے کل دنیا کو جلا دیا

پریم نگر میں جو کوئی آیا

پریم میں کھو جاتے ہیں تن من کیسی مستی کیسا جیون

جیون کھو کر جیون پایا

پریم نگر میں جو کوئی آیا

پریم کے اک ذکھ لگتا ہے اور اس دیکھ سے سکھ لگتا ہے

پریم نے اس کا راز بتایا

پریم نگر میں جو کوئی آیا

سب کچھ اسے ہزار دریا ج ہے ہم جی ہوئے برباد یہ سچ ہے

ہم نے جا کر کچھ بھی نہ پایا

پریم نگر میں جو کوئی آیا

(۶۸)

پریت کی ریت کو تم کیا جانو
آنسو کیوں آتے ہیں پیہم
راحت ہے الفت کا یہ غم

آنسو پوچھو کہتا مانو
پریت کی ریت کو تم کیا جانو

پریم کے تسکیں ملتی ہے
دل کی کلی پیہم کھلتی ہے

پریم کی دنیا کو چھو
پریت کی ریت کو تم کیا جانو

پریت نہ ہو دنیا پر ظاہر
بدو کا نتیجہ اچھا آخسر

مانو سیرا کہتا مانو
پریت کی ریت کو تم کیا جانو

(۹۹)

ساجن مورے مندر میں آؤ

سوٹا ہے مورے دل کا مندر کوئی نہیں ہے دل کے اندر

من میں جوت جگاؤ

ساجن مورے مندر میں آؤ

بیانگل ہے مورے دل کی دنیا راس نہیں ہے پریم کا سینا

موکو دھیر بندھاؤ

ساجن مورے مندر میں آؤ

رستے جتنی ساری عمر یا لیت نہیں کوئی موری کھیر یا

تم ہی درس دکھاؤ

ساجن مورے مندر میں آؤ

بڑی ہے سب پر پریم کی چھایا کیوں نہیں تم سے اپنا بنایا

موکو اپنا بنائو

ساجن مورے مندر میں آؤ

(۷۵)

پریم آؤ

کب تک روؤں

جان کو کھوؤں

رات نہ سوؤں — کچھ تو بناؤ — پریم آؤ

تم بن پریم

طاری ہے غم

آنکھ ہے پریم — دھیر بندھاؤ — پریم آؤ

آیا ساؤن

پھولا گلشن

گل ہے جو بن — اب نہ جلاؤ — پریم آؤ

پریم نے مارا

ٹوٹا سہارا

کردو اشارا — بگڑی بناؤ — پریم آؤ

(۷۱)

تجھ بن سونا دل کا مندر

من کے دیوتا آجسا آجا بگڑی ہوئی تقدیر بسا جا

رحم ذرا تو کرے مجھ پر

تجھ بن سونا دل کا مندر

دل کی تجھ بن شان نہیں ہے وہ دین وہ ایمان نہیں ہے

ہر میری کل دنیا مشطر

تجھ بن سونا دل کا مندر

آنکھوں سے آنسو ہیں جاری غم سا ہے اک مجھ پر طاری

میری نظر تراب تو تجھ پر

تجھ بن سونا دل کا مندر

آ اور دل کی شان بڑھا دے دل کی جہن کو آ کے مٹا دے

خشر بپا ہے دل کے اندر

تجھ بن سونا دل کا مندر

(۷۲)

سکھئی ری کون کسی کا میت
 پریم کسی کو زاس نہ آیا ہم نے سکھئی ری دھوکا کھایا
 کا ہے کر لی بیت
 سکھئی ری

کون کسی کا میت
 پریم میں دُکھ رہنا ہوتا ہے آفت میں رہنا ہوتا ہے
 مار ہو یا ہو جیت
 سکھئی ری

کون کسی کا میت
 جیو کو بلانا جیو کو کھوٹا رات نہ سونا دن بھی نہ سونا
 بیت کی یہ ہے ریت
 سکھئی ری

کون کسی کا میت
 رات کے سناتے ہیں گانا خود رونا، وروں کو ٹلانا
 بے پریم کا گیت سکھئی ری کون کسی کا میت

(۶۴)

جیون سنار

جیون کا سنار تو ہے۔ جیون کا سنار

تجھ سے ہے جیون میں اُجالا تو ہے جیون رکھوالا

جیون کا بیوپار تو ہے جیون کا بیوپار

تو ہے تو گہری بنا دے مہتے ہوئی ہستی کو جدا دے

جیون کا منتر تو ہے جیون کا منتر

تیرے ہی دم سے چوں کیلے تیرے ہی دم سے سکھ رہے ہیں

میں جیون کی بہار تو ہے اس جیون کی بہار

تجھ بن جیون کچھ بھی نہیں ہے تو ہی تو اپنا دویں مہے

ہر دم کی بھی پکا تو ہے ہر دم کی بھی پکار

(۷۴)

منزل ہے بہت دور

اے شام کی تنہائی اے ذرہ صحرائی اے چاند کی زیبائی

دل ہے مرا رنجور منزل ہے بہت دور

یہ راہ کی دشواری منزل کی طلب گاری مدہوشی و سرشاری

کر دیتی ہے مجبور منزل ہے بہت دور

ممکن ہے پلٹ جانا زحمت نہ کوئی پانا ہے کار نہ ٹکرانا

پر دل سے ہوں مجبور منزل ہے بہت دور

اس دم جو سحر ہوتی رستے پتھر ہوتی دنیا کی خیر ہوتی

اور ہوتا میں سرور منزل ہے ابھی دور

منزل مجھے پانا ہے ہستی کو مٹانا ہے بگڑی کو مٹانا ہے

جتنا بھی ہے محدود منزل ہے ابھی دور

(۵۵)

پوچھ نہ مجھ سے دل کا حال
 دل میں نہیں ہے کوئی امنگ جاتی رہی سب دل کی ترنگ
 دل تو ہوا کب کا پا مال
 پوچھ نہ مجھ سے دل کا حال
 تیرے لئے ہے دل بے چین روتا رہتا ہے دن رات
 دل کو ہے ہر دم تیرا خیال
 پوچھ نہ مجھ سے دل کا حال
 صبر کا دامن چاک ہوا شے شے خاک ہوا
 دل کو ملا عیش و تنہا کا مال
 پوچھ نہ مجھ سے دل کا حال
 روتا ہوں بہزاد حسریں چین کی صورت کوئی نہیں
 رہتا ہے ہر دم ان کا خیال
 پوچھ نہ مجھ سے دل کا حال

(۶۶)

ہر دے میں آگ لگا دو

سوئی ہے میری دنیا دل میں ہے درد سا ہوتا

کوئی پریم کا گیت سنا دو

ہر دے میں آگ لگا دو

تن میں کیا کرنا ہے جیون کو کیا کرنا ہے

جیون کو میرے جلا دو

ہر دے میں آگ لگا دو

یہ پریم بتا دو کیسا ہے ان میں کیا کیا ہوتا ہے

یہ راز مجھے سچھا دو

ہر دے میں آگ لگا دو

سر کا دو رخ سے پردہ مضطر ہے ساری دنیا

بہزاد کو مست بنسا دو

ہر دے میں آگ لگا دو

(۷۷)

ہمیں پریم نگر میں جانا ہے
 وہاں پریم کی منی بجا تا ہے
 وہاں دن میں نکلتے ہیں تاسے
 وہاں پریم کے بہتے ہیں دھارے
 ان دھاروں کے کچھ پناہ ہے
 ہمیں پریم نگر میں جانا ہے
 وہاں کوئل گائے کو بکو کو
 وہاں قریٰ سنا سنے تو توتو
 ہم کو بھی وہاں کچھ گانا ہے
 ہمیں پریم نگر میں جانا ہے
 وہاں دل کو سکون ہی ملتا ہے
 وہاں غنچہ ہر دل کھاتا ہے
 اس غنچے کو کھلانا ہے
 ہمیں پریم نگر میں جانا ہے
 وہاں رہتا ہے بہزادِ حُریت
 وہ دل والا شہر غنچہاں
 کچھ اس سے بھی سن آتا ہے
 ہمیں پریم نگر میں جانا ہے

(۷۸)

سجنی

کھیل نہیں ہے پریت
پریم میں ہاں تن من کھونا ہے
جیون کے لئے جیون کھونا ہے
بار ہو یا ہو جیت

سجنی

کھیل نہیں ہے پریت
پریم میں سب نے جیون کھو یا
کون ہے ایسا جو نہیں رو یا
پریت کی دیکھی ریت

سجنی

کھیل نہیں ہے پریت

پریمی پہ جگ واسے ہستے آواز سے ہیں ہر دم کتے
کون ہے کس کا میت

سجنی

کھیل نہیں ہے پریت

پریم کا ہے بہ سزا دیوانہ
دل والا مرد فرزانہ

اس کا یہ ہے گیت
 سبھی
 کیل نہیں ہے پریت

(۷۹)

اے آسماں کے تارے

اے آسماں کے تارے اٹھا مجھے بتا دے اس وقت وہ کہاں ہیں
 کر دے ذرا اشارے اے آسماں کے تارے
 دل ان کو چاہتا ہے الفت بنا بستا ہے وہ دل سے ہر باں ہیں
 وہ دل کے ہیں سہارے اے آسماں کے تارے
 آئیں گے پاں وہ کتنک بتلا یہاں وہ کب تک اب روح کو گرسا ہیں
 الفت کے یہ شراے اے آسماں کے تارے
 کب تک یہ منتظاری کب تک یہ اشکباری تو کہہ دے نہ جہاں ہیں
 ہم درد کے ہیں مارے اے آسماں کے تارے

(۸۵)

جوانی نے دکھیں جوانی کی باتیں
 جوانی میں دنیا کی ہر شے حسین ہے
 اگر یہ نہیں ہے جوانی نہیں ہے
 جوانی سے پوچھو جوانی کی گاتیں
 جوانی نے دکھیں جوانی کی باتیں
 جوانی کی نظروں میں جاوے ہر شے
 جوانی کا منظر ہر اہی ہر اسے
 جوئی سنے دی میں زمانے کو باتیں
 جوانی نے دکھیں جوانی کی باتیں
 جوانی کی ٹھوکر پر توکل زمانہ
 بنایا جوانی نے اپنا فسانہ
 تات سے پر ہیں جوانی کی باتیں
 جوانی نے دکھیں جوانی کی باتیں
 جوانی سے رنگیں جوانی حسین ہے
 جوانی نہیں ہے تو کچھ پتی نہیں ہے
 جوانی نہ ہیں ختم دنیا کی گاتیں
 جوانی نے دکھیں جوانی کی باتیں

(۱۵)

کون سنے گا من کی کہانی

چین نہ کوئی ہم نے پایا جیون اپنا مفت گنویا

روئے بیٹی اپنی جوانی

کون سنے گا من کی کہانی

ان کی نظر نے تیر چلائے دل میں ہزاروں زخم لگائے

زخم ہیں دل کے ان کی نشانی

کون سنے گا من کی کہانی

دل کا نہیں غم جانے والا مجھ کو ہے یہ تڑپانے والا

یوں تو ہے دنیا آتی جاتی

کون سنے گا دل کی کہانی

تیر بہت ہے پریم کی دھارا کوئی نہیں ہے تھیوں پارا

ندیا گہری ماقہ پرائی

کون سنے گا من کی کہانی

(۵۲)

پریم کی گھر کر آئی بدریا

ہم تو اپنا تن من بنوے
پریم کے پھول ہزاروں پھولے

اب تو نہیں ہمیں اپنی کھیریا
پریم کی گھر کر آئی بدریا

پریم نے میرا ہر دے تاکا
دکھنے میرا جیون چٹاٹا

لڑ گئی ان سے اپنی بھیریا
پریم کی گھر کر آئی بدریا

چین نہیں ہے موبے سا جن
تربت ہوں بن دیکھنے دشمن

سو فی پڑی ہر موری بھیریا
پریم کی گھر کر آئی بدریا

(۸۴)

سجھنی دل ہے تیرے بس میں

دل کی تمناؤں کو مٹا دے
بستی دل ویراں کی بنا دے

کیوں ہے پیش و پس میں
سجھنی

دل ہے تیرے بس میں

تیری نظر کیوں کر چھپا نہیں
دل کیا جانے ہم کیا جانیں

پریم نگر کی رسمیں
سجھنی

دل ہے تیرے بس میں

دل کو ذرا سکین ہی دلا دے
ٹھنڈی ٹھنڈی سانسیں بھر کے

کھا کے جھوٹی قسمیں — سجھنی
دل ہے تیرے بس میں

(۸۴)

من کی دنیا سونی

تجد بن

من کی دنیا سونی

تو جب سے نظروں سے نہاں دل ہر فردہ قلب تپاں ہے

ہم کو ہے منزل چھوٹی

تجد بن

من کی دنیا سونی

پریم کی ہم جھکنا مانگیں گے تیرے لئے جیون تیاگیں گے

لے کے وف کی دھونی

تجد بن

من کی دنیا سونی

آہ میرے نالوں نے کہدی پاؤں کے ان چھالوں نے کہدی

بات بڑھا کر روئی

تجد بن

من کی دنیا سونی

(۷۵)

سبجی کے لئے تن من دھن ہے
 سبجی کے لئے یہ چپول ہے
 بے چین ہے میرا قلب حزیں رہتا ہوں سدا میں سر بہ زہیں
 یہ حال میرا بن درشن ہے
 سبجی کے لئے تن من دھن ہے
 ہم روتے ہیں دل روتا ہے گم روئے کے کیا ہوتا ہے
 تقدیر میں کبھی کبھن ہے
 سبجی کے لئے تن من دھن ہے
 وہ بات نہیں دل پاس نہیں ہم کر تو محبت رس نہیں
 بے کار یہ سارا جیون ہے
 سبجی کے لئے تن من دھن ہے
 بہت آدمی سے کیوں ہیں بول کیوں راز میں دل کا فاش کر دے
 یہ حال جہاں کو روشن ہے
 سبجی کے لئے تن من دھن ہے

(۸۶)

لے چل جہنا کے اس پار
سا جن نہم نے مانی ہا ز

چلتی ہے ہر سو سرد ہوا مست جہاں ہو مست فضا

تیرے لئے ہے دل کی پکار

لے چل جہنا کے اس پار

تجھ ہی سے ہے دل کو اس تیرا تیر ہے دل کے پاس

تجھ ہی سے ہے دل کی بہار

لے چل جہنا کے اس پار

قلب بہت ہے بڑا مردہ جان جسگر میں افسردہ

روح بہت ہے زار و زار

لے چل جہنا کے اس پار

دیکھ ترا بہزاد حسرتیں تیرے لئے ہے سر بہ ز میں

اس کی ہے دنیا تیر و تار

لے چل جہنا کے اس پار

(۸۶)

تجد بن برکھارت ہے سوئی

بادل آئے ہیں تو کیا ہے

پانی لائے ہیں تو کیا ہے

میں تو رہا بیٹھا ہوں سوئی

تجد بن برکھارت ہے سوئی

آگ ہے پانی کا بڑھوسہ

نعمہ سی مقدر میں ہے لکھا

پریم اگن نے دنیا بھری

تجد بن برکھارت ہے سوئی

جیسے میں اب کون مزا ہے

دل تو ہمارا کانپ رہا ہے

جو کئی شکل منہ دل ہوئی

تجد بن برکھارت ہے سوئی

(۸۸)

پریت کی ریت نہ سمجھے کوئی

پریت کی ریت ہے جیون کھونا
خود ہی ہٹنا خود ہی رونا

چاہے نہ ان کو دیکھے کوئی
پریت کی ریت نہ سمجھے کوئی

پریت کی ہے دنیا دیوانی
اشکِ اہم ہے اس کی نشانی

پہرہ اور بیڑے کے روتے کوئی
پریت کی ریت نہ سمجھے کوئی

پریت کے ہست ہیں جب دکھ
پریت کے نہ ہست ہیں سب بڑے

پریت میں سب کچھ کھوسے کوئی
پریت کی ریت نہ سمجھے کوئی

(۸۹)

سجنی بن ہے جیون بیا کل

سجنی بن مو ہے کچھ نہ سہائے
رہ رہ کر مورا جی گھبرائے

روؤں نہ کیوں میں ہاتھ کوئل
سجنی بن ہے جیون بیا کل

کس کو سناؤں اپنی بپتا
روتا ہوں میں ایسے بیٹھا

جیسے کہ برے میگن جڑ تھل
سجنی بن ہے جیون بیا کل

محم کو خبر اپنی ہی نہیں ہے
دشمن کہیں ہے زرد کہیں ہے

آئیں باب بپتہ بادل
سجنی بن سے جیون بیا کل

(۹۵)

موری نیا ڈوبت ہے

سا جن تم لومیسری خیر
غم کی چڑھائی ہے مجھ پر

دل ہی میں دل کی حسرت ہے
موری نیا ڈوبت ہے

کوئی نہیں سنتا ہی میری
دکھ سے بھری بیتا ہی میری

روت عمر یا بیت ہے
موری نیا ڈوبت ہے

آؤ لگاؤ نیا بار
میں نے مانی اپنی بار

میری یہی بس حسرت ہے
موری نیا ڈوبت ہے

(۹۱)

سجنی پرتن من وارا

سجنی سے پیمان کیا سجنی کو ایسا ن دیا

سجنی سے بازی ہارا

سجنی پرتن من وارا

سجنی سجنی رشتا ہوں منزل سے کب ہٹتا ہوں

غم نے بے مجھ کو مارا

سجنی پرتن من وارا

سجنی بے میری دنیا سجنی سے بے مجھ کو گلا

اور ہے آخر کیا چارا

سجنی پرتن من وارا

چہ دل غم سے روتا ہوں جان کو اپنی کھوتا ہوں

صنط کا اب تلے نہیں یارا

سجنی پرتن من وارا

(۹۱)

کوئی تو سن لے من کی کہانی

کوئی کہاں سنتا ہو بیتا کس کو سناؤں اپنا قصہ

بیتی جاسے اپنی جوانی

کوئی تو سن لے من کی کہانی

جب سے ان سے بازی ہارے یوں روتے ہیں درو کے مارے

جیسے جل تھل بر سے پانی

کوئی تو سن لے من کی کہانی

ہو چکا عاری روئے روتے اپنا جیون کھوتے کھوتے

اب تو یہی تہ پیریانی

کوئی تو سن لے من کی کہانی

مٹ گئی ہے جیون کی آشا اب یہ ہمارا جینا ہے کیا

مٹ گئی اسے بہزاد جوانی

کوئی تو سن لے میری کہانی

(۹۴)

پریم نگر میں من کھو جائے

چاندنی راتیں عیش کی باتیں یہ برساتیں
کچھ نہ سہاے من کھو جائے

پریم نگر میں من کھو جائے

پچھلا زمانہ غم کا نشانہ بنی کا ترانہ
یاد نہ آئے من کھو جائے

پریم نگر میں من کھو جائے

سب کو جہلا کر دل کو مٹا کر سر کو جھکا کر
کچھ بھی نہ پائے من کھو جائے

پریم نگر میں من کھو جائے

(۹۴)

سن لے سن لے پر تم پیارے
 روتے روتے جیون گزرا بیا کل رہے اب تن من میرا
 بوں میں گریاں درد کے آگے
 سن لے سن لے پر تم پیارے
 زندگی سب کی یوں ہی گزری ترے لئے ہاں یاد میں تیری
 جھل جھل کرتے ہیں تارے
 سن لے سن لے پر تم پیارے
 توجہ نہیں ہے کچھ بھی نہیں ہے کل دنیا مغموم و حزیں ہے
 سب شاداں تجھے ترے سہارے
 سن لے سن لے پر تم پیارے
 دیکھ ذرا بہزاد کی حالت تیرا ہے ارمان تیری ہے حسرت
 روتا ہے وہ درد کے مارے
 سن لے سن لے پر تم پیارے

(۹۵)

تجھ بن سونا کل سنار

چو لوں میں وہ رنگ نہیں جو
گلشن میں وہ دھنگ نہیں ہے

جوشن چک ہے بہار
تجھ بن سونا کل سنار

تم ہی کوئل مور پھیرا
کوئی نہیں گلشن میں گاتا

چپ ہے ریم چکا ر
تجھ بن سونا کل سنار

آنکھوں سے بہتے ہیں آنسو
چین نہیں ہم کو کسی پہلو

لٹ گئی دل کی بہار
تجھ بن سونا کل سنار

(۹۶)

تجد بن سجنی جگ اندھیا را

تجد بن اپنا من گیسرا سے
رین اندھیری جیا تر پائے

کوئی نہیں جینے کا سہارا
تجد بن سجنی جگ اندھیا را

تاروں کی محفل ہے سونی
تارے رہا بیٹھے باب و تونی

اب کہاں ہے دنیا میں ابارا
تجد بن سجنی جگ اندھیا را

جیون کا آرام کہاں ہے
صبح کہاں ہے شام کہاں ہو

روتا ہے بہزاد بچا را
تجد بن سجنی جگ اندھیا را

(۹۷)

سُن لے سبھی دل کی بات
اب نہیں کاٹے کٹتی رات

کا لے بادل آئے ہیں سارے جہاں پر چھائے ہیں

تجھ بن سونی ہے برسات

سُن لے سبھی دل کی بات

تو نے من کر لوٹ لیا عشق کو پکسر لوٹ لیا

ہم نے من کر کھائی مات

سُن لے سبھی دل کی بات

تیری آنکھوں پر تیراں میرا دین میرا ایماں

تیری ہے اب میری ذات

سُن لے سبھی دل کی بات

ختم یہ بے چینی کر دے رات میں رنگینی بھر دے

رات کو آکر کر دے رات

سُن لے سبھی دل کی بات

اب تو ہے بہسرا دترا یہ مرد ناشاد ترا

لاج ہے اُس کی تیرے بات
سُن لے سنجی دل کی بات

(۹۸)

آؤ سکھی ری بھرلیں پانی

آگیا ہے پھولوں کا زمانہ
رُت ہے سہانی دن ہے سہانہ

آج تو ہے ہر بات سہانی
آؤ سکھی ری بھرلیں پانی

رستی اٹھائیں ڈول اٹھائیں
نچکھٹ پر اک شور مچائیں

بن جائیں نچکھٹ کی رانی
آؤ سکھی ری بھرلیں پانی

بگڑی کیوں ہو آؤ آؤ
روٹھی کیوں ہو مان بھی جاؤ

مان بھی جاؤ مسیری رانی
آؤ سکھی ری بھرلیں پانی

(۹۹)

شام ہجراں آئی ہے

ساتھ بلا میں لائی ہے

آف دل کی کھجور ہوا دل میں ہے اک حشر بیا کوئی نہیں جینے کا مزا

غم کی بدلی چھائی ہے شام ہجراں آئی ہے

لرزاں ہے قلب مضطر اشک فشاں ہے چشم تر آنکھ لڑی ہو سوئے در

لب پران کی دُہائی ہو شام ہجراں آئی ہے

انکی شکایت کیا کیجئے ترک محبت کیا کیجئے ذکر مصیبت کیا کیجئے

سب قسمت کی بُرائی ہو شام ہجراں آئی ہے

ان سے عہد وفا کر کے ان کی محبت میں مر کے ان کے لئے آہیں بھر کے

ہم نے یہ نعمت پائی ہے شام ہجراں آئی ہے

شکر کرو بہزاد حزیں رکھ دی ہو اس درجہ جہیں دل میں تمنا کوئی نہیں

لب پر کیوں یُدہائی ہے

شام ہجراں آئی ہے

(۱۰۰)

نغمہ

شب قدر آئی۔ شب قدر آئی

یہ طاعت کی شب ہے عبادت کی شب ہے ریاضت کی شب ہے

یہ لازم ہے تم کو کہ کرو بھلائی

شب قدر آئی۔ شب قدر آئی

یہ رحمت بھری ہے یہ برکت بھری ہے صداقت بھری ہے

بھلا دو بھلا دو غم دو سر آئی

شب قدر آئی۔ شب قدر آئی

ہر یہ خوشنما شب حقیقت فراشب بڑی باصف شب

بڑھے گا دلی غم جو یہ بھی گنوائی

شب قدر آئی۔ شب قدر آئی